رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی ۶ فروری سنہ ۱۹۱۴ء | نمبر ۶

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

تواریخ

تواریخ مذہب ۸؍
تواریخ روم ۸؍
تواریخ مصر ۸؍
تواریخ یونان ۸؍
مرقع روس ۸؍
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲؍
حیات پولوس ۴؍
حیات داؤد ۸؍
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اردو ۲؍

مفید حکایتیں

رامپال سنگھ رومن اردو ۸؍
تلاش حق اردو۔ رومن اردو ۳ و ۲؍

دولت لازوال اردو ۲؍ ۵؍ ۱؍
دولت لازوال رومن اردو ۸؍
عزت بیمثال اردو ۳؍ ۵؍ ۸؍
" رومن اردو ۸؍
حالات جاپان ۲؍ و ۸؍
شریف بیبیاں ۳؍ و ۹؍
چندر لیلا سادھنی اردو ۲ و ۱؍ گورمکھی ۲؍
سیر ہند ۵؍
وکیل کی سرگذشت رومن ۶؍
سورج پرکاش ۴؍ و ۹؍ مجلد ۱۲؍

ہندو مذہب کی کتابیں

ستیارتھ پرکاش درپن اردو ۸؍
سمپردائے ۲؍ و ۱۰؍
ویدوں کی تعلیم ۱۰؍

وشنو کے دس اوتار ۲؍
ویدک تصنیفات ۱؍
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۹ پائی
پرستش حیوانات ۳ پائی
تیرتھ ۹ پائی
اہل ہنود کے تیوہار ۹ پائی

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اردو ۱؍
خدائے اسلام ۲؍
ینابیع القرآن ۳؍
الکفارہ ۱؍
بائیبل یا قرآن ۱؍

مسیح ابن اللہ ۲ر
اشمارشیریں ۳ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینا بیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید ازروئے اسلام ۲ر
دعوتِ اسلام ۹پائی
گنجینہ اسلام رومن ۸ر
بے گناہ نبی ۳پائی
فارقلیط 〃
حضرت اسحٰق واسمٰعیل 〃
حضرت محمد 〃
انجیل شریف کی صحت ودرستی 〃
اسمارالٰہی 〃
خدا کے دس حکم 〃
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں 〃
مسیح یا محمد 〃
نماز 〃
سچا اسلام 〃
قرآن 〃
یسوع مسیح 〃
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا 〃
سورہ فاتحہ 〃
ہمارا شافع کون ہے 〃

خدا ہمارا باپ ۳پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی 〃
انصاف کا دن 〃
فہرست قرآن، رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۱۲ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت ۱ر
اصلاح اخلاق ۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت ودستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۹پائی ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر و ۳ر
اُردو کی تیسری ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر، گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال وجواب ۹پائی
〃 〃 〃 پنجابی اردو حروف 〃
〃 〃 〃 رومن اردو 〃
〃 〃 〃 گورمکھی 〃

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱ر
سوالات لوقا کی انجیل پر 〃 ۱ر
سوالات یوحنا کی انجیل پر 〃 ۱ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسا ۱۴ر
حل مشکلات حصہ اول ۶ر
تحقیق بائبل ۳ر
طالبان حق ۹ر
تواریخ بائبل ۱۸ر
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۹
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہِ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
صحت جسمی اُردو ۴ر
انجیل برنباس کے حالات کا رسالہ ۲ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۹ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہئے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ سوالات ۴ر

متفرق کتابیں

دائی گری رومن اردو عہ فارسی اُردو عہ
ہدایت تیمارداران رومن اردو عہ
ابن حور اردو ۸ر - رابنس کروسو ۱۲ر
طلائی شمعدان ۴ر - مارکوپولو کا سفرنامہ عہ
روح سے معمور زندگی ۴ر
طریق دعا ۴ر
شعاعِ نور حصہ اول ودوم ۵ر
طیطس یا رفیق صلیب ۹ر

نور افشاں

لودیانہ ۔ جمعہ ۔ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

سر فرینس ڈین ۱۲ ماہ حال کو دہلی میں سیر کے لئے آگئے ہیں ۔

سر کامن جان سیکرٹری جمعرات کی صبح کو دہلی کے شکاریوں کے ساتھ شکار کھیلتے ہوئے گھوڑے پر سے گر پڑے ۔ آپکے خفیف سی چوٹ آئی ۔ اُمید ہے کہ ایک دو دن میں صحتیاب ہو جائینگے ۔

ہز ہائنس راجہ سکیت لاہور میں سیر کے واسطے وارد ہوئے ہیں اور جینہ ہوس میں مقیم ہیں ۔ ۱۲ کو صبح کے وقت اُنہوں نے ہز آنر لفٹنٹ گورنر سے ملاقات کی اور معمول کے طور پر سلامی ہوئی ۔

ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف معہ جنرل ہٹین و کیپٹن کریگ جمعہ کو اور سے دہلی واپس آگئے ہیں ۔

شملے میں جمعرات کو ۳ بجکر ۴۲ منٹ پر ایک خفیف سا بھونچال محسوس ہوا ۔ اور اس کا اثر ۵۰ میل تک گیا ۔

خبر ہے کہ مسٹر ایچ جی سٹوکس سی ۔ آئی ۔ اِی ۔ آئی ۔ سی ۔ ایس دہلی کی شاہی کمیٹی کے مالی ممبر جو نہی کہ اُن کی خدمات پوری ہونگی رخصت کو روانہ ہو جاوینگے ۔

مسٹر ایل ۔ ٹی ۔ ڈشن آئی سی ۔ ایس اسسٹنٹ سیٹلمنٹ افیسر فروزپور پھلکیاں ریاست میں پولیٹکل ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں ۔ بجائے مسٹر آر ایچ ۔ کرمپ جو کہ امرتسر میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے ہیں ۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب سپیشل ٹرین سے ۲ مارچ کو دہلی سے روانہ ہونگے ۔ اور دوسرے دن کپورتھلہ ریاست میں پہونچینگے ۔ بھیرہ کو موٹر کار پر ہوشیارپور کو اور ۶ کو ہوشیارپور سے جالندھر کو ریل کے ذریعے روانہ ہونگے ۔ جو کہ ۷ تاریخ صبح کو پہونچینگے ۔ ہز آنر کی روانگی ہر جگہ پوشیدہ ہوگی ۔ لیکن کپورتھلہ ریاست میں وارد ہونا علانیہ ہوگا ۔

لاہور میں سنیچر کی صبح کو بارش ہوئی ۔ جبکہ مطلع صاف تھا ۔ بارش صبح کے پہلے گھنٹے میں شروع ہوئی ۔ دہلی میں بھی کچھ پانی پڑا اور آسمان پر ابر رہا ۔ لیکن کوئی بھاری بارش کی اُمید نہیں ہے

شملہ میں جمعہ کی رات کو بارش کے ساتھ بڑی برق گرجی

ایک نامہ نگار معصر کو لکھتا ہے ۔ ہز ہائنس مہارانی صاحبہ ریاست دہار نے ایک بڑی شیرنی جو کہ ۹ فٹ ۱۰ انچ تھی دہار ریاست کے نامفر جنگل میں بروز بدھ بندوق سے شکار کیا ۔

کوہ مری پر ۱۳ و ۱۴ فروری کو برف پڑتی رہی اور اب ۲ فٹ ہوا اور برف کے دریا بہ رہے ہیں ۔

ہز ایکسیلنسی ریسٹرائے ڈاکٹر جی سی سیمپسن ڈی ۔ ایس سی کو بحیرہ منجمد جنوبی کا تمغہ دینگے ۔ جو کہ ہندوستانی علم السماء کے محکمے کا ہے ۔ جو کیپٹن سکاٹ کے ساتھ بحیرہ منجمد جنوبی کی مہم کے پہلے وقت میں تھا ۔ یہ عطیہ غالباً اُن کو شملہ میں مئی میں دیا جاوے گا ۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر و لیڈی اوڈوائیر سپیشل ٹرین سے ریاست پٹیالہ کو اتوار کی شام کو روانہ ہو گئے ہیں ۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر اپنے دورے میں نابھہ ۔ جیند ۔ مالیر کوٹلہ و کپورتھلہ ریاستوں کو بتدریج دیکھینگے ۔ اور دہلی میں ۲۶ فروری سے یکم مارچ تک رہیں گے ۔ ۷ مارچ کو لاہور رونق افروز ہونگے ۔

مس گرین فیلڈ پنجاب کے سکولوں کی سکروٹی مقرر ہوئی ہیں ۔ بجائے مسٹر ڈبلیو ایچ ۔ ایل ۔ چیچ کے جو ۸ مئی سے ۳۱ مارچ کو رخصت پر جاتے ہیں ۔

مس کے ۔ اے گرینفیلڈ ابھی تک لودیانے میں مرضع گل کی ڈسپنسری میں کام کرتی ہے ۔ اور وہ بائیبل ورمن کا کام بھی دیکھتی ہیں ۔ جنکی تنخواہ کا کچھ حصہ برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی پنجاب کی شاخ سے ملتی ہے ۔

ڈاکٹر سی ۔ روز گرین فیلڈ یہاں چرچ آف سکاٹ لینڈ کے زنانہ ہسپتال میں چند روز انچارج ہیں ۔

چند سال ہوئے یورپ میں بھی ہندوستان کی طرح سگرٹ وغیرہ بنانیکا کام ہاتھ سے ہوتا تھا لیکن اب اس کے لئے ہر جگہ مشین استعمال ہوتی ہے ۔ ایک مشین ایسی بنائی گئی ہے جو دن بھر میں دس گھنٹے کام کرکے ۴۰۰ پونڈ تمباکو کے ۲ لاکھ سگرٹ بنا سکتی ہے ۔

تار برقی

۱۲ فروری لنڈن ۔ لارڈ منٹو کی علالت میں کچھ افاقہ نہیں ہوا۔ رشتہ داروں کے بہت سے ممبر منٹو ہاؤس کو جہاں لارڈ موصوف سکونت پذیر ہیں جا رہے ہیں۔

۱۲ فروری دہلی ۔ پچھلے منگل کی صبح کو مسٹر سی۔ ٹی۔ ہارڈ جو کہ کمانڈر انچیف کے نجی سیکرٹری کے دفتر میں ایک کلرک ہیں آگ سے بچ گئے۔ اُن کے خیمہ میں آگ لگی اور لکڑی کا فرش شعلہ زن تھا۔ اس حالت میں اُن کو ایک نوکر نے آکر جگایا۔ جونہی وہ اور شعلوں کے درمیان گھس گیا مظہر اور نے جلتے ہوئے خیمہ سے نکلنے کی کوشش کی لیکن اُن کے پاؤں اور کان بُری طرح جل گیا۔ اب وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آگ کا سبب معلوم نہیں ہوا۔

۱۳ فروری کراچی ۔ ہز اکسیلنسی سر او مور کریگ کمانڈر انچیف انڈیا نے آج صبح کو بمبئی پریذیڈنسی کے نوجوان ایلچیوں کا ملاحظہ فرمایا اور ان کو سند خوبی علم عطا کرینگے۔

ہز اکسیلنسی لیڈی کریگ بھی گرل گائڈ کا ملاحظہ کرنے کے لئے رضامند ہو گئی ہیں۔

۱۳ فروری دہلی ۔ کل رات کو وائسریگل لاج میں ناچ ہوا تھا۔ آج صبح کو ہز اکسیلنسی وائسرائے نے حکام کی کونسل فراہم کروائی۔

دہلی میں وائسریگل لاج میں غیر معمولی تقریب ۲ فروری کے بعد منصفانہ سوالوں و خطاب اور عہدوں کے تمغے دئیے ہیں۔ ہز ہائنس نواب ٹانک کو جی۔ سی۔ ایس۔ آئی کا۔ آنریبل مسٹر ایس۔ ایم فریزر کو سی۔ ایس۔ آئی کا۔ مسٹر ڈی۔ پی۔ سرب ادھیکاری (بنگال)، مسٹر ایف۔ سی۔ ٹی (بنگال)، خان بہادر سید شمس شاہ کو آئی۔ ایس۔ او (بلوچستان) مسٹر ایف۔ ای۔ گیتھر (پنجاب) مسٹر ایف۔ ای۔ ڈی۔ کوٹربن رامسے (بہار و اڑیسہ) مسٹر جی۔ پی۔ سکاٹ و رائے بہادر آر۔ این۔ مدھولکر (ممالک متوسط) میجر سی۔ بلس (آسام) میجر آئی۔ سی۔ رو بلس آئی۔ ایم۔ ایس میجر آئی۔ ٹی۔ ڈی۔ ای۔ ہومر (کلکتہ) و رائے بہادر آر۔ ڈی۔ سیلیس (گوالیار) کو سی۔ آئی۔ ای۔ مس مور سینٹ سٹیفن مشن ہسپتال۔ دہلی کو قیصر ہند۔

۱۴ فروری مدراس ۔ گورنر مدراس نے مفصلہ ذیل تقرر عارضی طور پر منظور فرمائے ہیں۔ آنریبل مسٹر کونگ آئی۔ سی۔ ایس کی غیر حاضری میں جو رخصت پر جاتے ہیں جب تک کوئی اور حکم صادر نہ کیا جاوے۔ آنریبل مسٹر آر۔ سی۔ کار بطور اول ممبر کے کام کریں گے۔ آنریبل مسٹر ایچ۔ ایس۔ برڈوڈ بطور دوم ممبر کے۔ آنریبل مسٹر ایل۔ ای۔ بکلے بطور سوم ممبر کے۔ مسٹر سی۔ جی۔ سپنسر آئی۔ سی۔ ایس ڈسٹرکٹ و سیشن جج بطور مدراس کی عدالت ہائیکورٹ کے جج کے آنریبل مسٹر جسٹس ایل۔ سی۔ ملر آئی۔ سی۔ ایس کی غیر حاضری میں جو رخصت پر ہیں آنریبل مسٹر جسٹس ایل۔ سی۔ ملر خاص ڈیوٹی پر ایک مہینے کے واسطے ضلعوں اور دیگر کچہریوں کے ملاحظہ کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔

۱۷ فروری سٹملی ۔ چار ہزار آدمی بوجہ گورنمنٹ کی سروائیک کے بے کار ہیں۔

۱۷ فروری لنڈن ۔ سر ایڈورڈ گرے نے کرنل ییٹ کے جواب میں آج ہاؤس آف کامنس میں کہا کہ حتی المقدور کوشش کی جاوے گی کہ خرم آباد کی ریلوے لائن کی پیمائش جاری رہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ سویڈن کا فرانسیسی رسالے کے سوا جنہوں نے کہ اور جگہ اچھا کام کیا ہے۔ اپنی توجہ کو اس حصے کی طرف مبذول کریں۔

۱۷ فروری پیرس ۔ ٹیمپس فرانسیسیوں اور جرمنی والوں کے معاہدہ سے بہت بے خبر ہے۔ جو کہ ایشیائی کوچک کی ریل کی بابت تھا جس میں کہ وہ خیال کرتا ہے کہ فرانسیسی بغداد ریلوے سے بے دخل ہے۔

۱۷ فروری لنڈن ۔ مسٹر چارلس ہنری روبس ایم پی ہندوستان کے نائب سکرٹری آف سٹیٹ مقرر ہوئے ہیں۔

۱۸ فروری رنگون ۔ ہز ہائنس آغا خاں اور سلیز آج ایس ایس بیچٹر پر روانہ ہو گئے ہیں۔ اور کل شام کو ہز ہائنس دیا اسکول کے افتتاح کی رسم میں حاضر تھے۔ اور گزشتہ کو ہز ہائنس اپنی سائنگاہ برانٹ لیڈیس میں تھے۔ جبکہ ۲۰۰ آدمی بمعہ لفٹنٹ گورنر و گورنمنٹ ہاؤس کی جماعت کے حاضر تھے۔

۱۸ فروری کلکتہ ۔ گورنر بنگال و لیڈی کارمائیکل دا ایک بڑا ہجوم کل رات امپائر تھیٹر میں موجود تھا۔

۱۸ فروری کلکتہ ۔ کل کلکتے میں سخت بارش ہوئی۔ ایسی بارش اس سال کبھی نہیں ہوئی۔ گرچہ اتنی بارش ہوئی تو بھی آدھ گھنٹے میں سڑکیں سب سوکھ گئیں۔ بعد ازاں ہلکی بارش چار بجے شام تک ہوتی رہی۔

۱۷ فروری بمبئی ۔ آئندہ ماہ ہز اکسیلنسی وائسرائے الیگزنڈرا گھاٹ کا برٹش انڈیا کمپنی کے جہاز لا ساے افتتاح فرمائیں گے۔

۱۷ فروری مدراس ۔ کل دوپہر کو ہز اکسیلنسی گورنر مدراس نے کاومکنال کے واٹر ورکس کا افتتاح فرمایا۔

۱۷ فروری دہلی ۔ مسٹر ہیٹن آنریبل جارج روس کیپٹن سینڈرسن نے کل رات وائسریگل لاج میں ڈنر نوش فرمایا۔ ڈنر کے بعد ہز اکسیلنسی وائسرائے و لیڈی ہارڈنج و حاضرین نے راگ سنا۔ لیڈی ہارڈنج کے وائسریگل لاج میں مہمان کیپٹن و مسز بارک آج صبح کو وائسریگل لاج سے روانہ ہو گئے ہیں۔

اڈیٹوریل نوٹس

چین میں اخبارات کی ترقی

چین نے ترقی کے میدان میں ترقی کرتے ہوئے تہذیب کے ایک جزو یعنی اخبارات کی اشاعت میں بھی نمایاں ترقی کی ہے اور اگرچہ چینی زبان لکھنے کے لئے ساڑھے تین لاکھ حروف اور علامات مقرر ہیں۔ اور اخبارات کمپوز کرنے کے لئے ساڑھے تین لاکھ حروف اور علامات کے بڑے بڑے ڈھیروں میں سے حروف و علامات تلاش اور مرتب کرنے پڑتے ہیں تو بھی ۱۸۹۵ء سے لیکر آج تک اس میدان میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس وقت صرف ۱۹ ہی اخبارات شائع ہوتے تھے۔ مگر آج تقریباً تین ہزار اخبار طبع ہوتے ہیں۔ اور یہ اخبارات ہر صوبہ کے بڑے بڑے شہروں اور صحرائے ریگستان اور پہاڑوں وغیرہ پر بہت آسانی اور سرعت سے پہنچائے جاتے ہیں۔

لاہور میں میڈیکل کالج کے طلبا کی ہڑتال

کیسری سنسنی خیز خبر ہے کہ بقول پرکاش لاہور ۱۰ فروری کی صبح سے لاہور میڈیکل کالج کی اسسٹنٹ سرجن کلاس کے طلبا نے جن کی تعداد ایک سو سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ سٹرائک کر دی ہے۔ وجہ اس کی یہ بیان کی جاتی ہے کہ لندن کے ایک جلسہ میں ہندوستانی طلبا کے متعلق ایک رزولیوشن پاس ہوا ہے۔ کہ آئندہ سے ہسپتالوں میں میڈیکل کالجوں کے طلبا کو کام نہ سکھایا جائے۔ میڈیکل کالج لاہور کے طلبا کو جب اس رزولیوشن کا پتہ لگا تو انہوں نے کالج کے پرنسپل صاحب سے درخواست کی کہ وہ انہیں اس کے خلاف جلسہ کرنے کی اجازت دیں۔ مگر انہوں نے اس پر چشمک نہ کر کے طلبا کو ٹوکا اور جلسہ کرنے کی اجازت نہ دی پرنسپل صاحب کے اس سلوک کے خلاف پروٹسٹ کرنے کی غرض سے طلبا نے سٹرائک کر دی اور اس دن اسسٹنٹ سرجن کلاس کا کوئی طالب علم نہ ہی کالج پر پہنچا اور نہ ہی ہسپتال میں اپنی ڈیوٹی پر آیا۔ بلکہ صبح کے وقت موری اور بھاٹی دروازہ کے درمیان باغ میں جمع ہو کر انہوں نے اپنے خیالات ظاہر کئے۔ کہتے ہیں کہ طلبا میں پرنسپل صاحب کے خلاف سخت ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔ بعد کی خبر ہے کہ اسسٹنٹ سرجن کی فسٹ ایئر کلاس کی ایک طالب علم لڑکی اور ایک سکنڈ اور تھرڈ ایئر کلاس کا طالب علم کالج میں گیا۔ افسوس ہوا

ہندوستان میں خواندہ مستورات

وہ بھی دن تھا کہ لکھنا پڑھنا مستورات کے لئے معیوب اور مخرب سمجھا جاتا تھا۔ اور ہندو مسلمان اس نیک کام پر عمل پیرا ہونے سے احتراز کرتے تھے۔ مگر جہاں شکر کا مقام ہے کہ یہ احتراز دن بدن دور ہوتا جاتا ہے اور ان کا رجحان تعلیم النسواں کی جانب بڑھ رہا ہے۔ وہاں افسوس بھی ہے کہ اس معاملہ میں ترقی بہت ہی کم ہے۔ چنانچہ گذشتہ مردم شماری کی رو سے خواندہ مستورات کی تعداد فی ہزار حسب ذیل ہے۔

	کل	صوبہ کی زبان	دیگر زبانیں	انگریزی
عیسائی	۱۲۵	۴۷	۶۱۵	۰
بودھ	۲۴	۲۴	۰	۰
جین	۱۸	۱۷	۱	۰
سکھ	۷	۷	۰	۰
ہندو	۵	۴	۱	۰
مسلمان	۳	۲	۱	دیگر

شکر اور خوشی کی بات ہے کہ مسیحی مستورات کی تعداد نسبتاً ہمت افزا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ابھی ناتسلی بخش حالت میں ہے۔ ہزار پیچھے ۱۲۵ کی کیا حقیقت ہے مسیحیوں کو اس طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ کیونکہ مستورات ہی قوم اور مذہب اور گھر اور مجلس کی ترقی کی جان ہیں۔

ہندوستان میں مسیحیوں کی ترقی

۱۹۰۱ء سے ۱۹۱۱ء تک مردم شماری کی رپورٹ کے باب متعلقہ مذہب میں مطابق بیان پرکاش لاہور مسیحیات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ عیسائیوں کی تعداد میں بہت ترقی ہوئی ہے ۱۸۸۱ء کی مردم شماری میں ان کی تعداد بمشکل تمام ۳۵ لاکھ تھی لیکن ۱۸۹۱ء سے لیکر ان کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے۔ ۱۹۰۱ء سے ۱۹۱۱ء تک جنوبی ہند میں عیسائیوں کی تعداد زیادہ بڑھی ہے مگر وہ کوئی ۴۰۰۰۰ کی تعداد اس میں ۰۰۰۰۰ کی ترقی ہوئی ہے۔ مگر یہ ترقی پنجاب کی ترقی کے سامنے کچھ بھی نہیں۔ چنانچہ ان دس سالوں میں مسیحیوں کی تعداد میں ۳۰۰۰۰۰ کا اضافہ ہوا ہے۔ گویا اس عرصہ میں پنجاب میں مسیحیوں کی تعداد سہ گنی ہو گئی ہے۔ پنجاب کے دو لاکھ مسیحیوں میں سے ایک لاکھ ۴۰ ہزار ہندوستانی ہیں۔ سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے اضلاع میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ سنیکت پردیش میں اسی عرصہ میں ان کی تعداد ۹۶ ہزار سے ایک لاکھ ۸۲ ہزار تک بڑھ گئی ہے۔ ۱۸۹۱ء میں اس علاقہ میں عیسائیوں کی تعداد صرف ۲۳ ہزار تھی۔ روہیلکھنڈ میرٹھ اور آگرہ کے مغربی علاقوں میں مسیحیت کو نمایاں فروغ حاصل ہوا ہے میتھوڈسٹ مشن کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔ کیونکہ اس کے ممبروں کی تعداد ایک لاکھ ۴ ہزار ہے۔ اس مشن کا کام چھوٹی جاتیوں میں بہت ہے۔ بہار اور اڑیسہ میں عیسائیوں کی تعداد ۲ لاکھ ۵ ہزار ہے۔ گویا ان دس سالوں میں ۵۰ فیصدی کی ترقی ہوئی ہے۔

بنگال میں عیسائی جماعت تیس فیصدی ترقی کر گئی ہے۔ لیکن سارے صوبہ میں صرف ایک لاکھ ۳۰ ہزار مسیحی ہیں۔ احاطہ بمبئی میں ۱۲ فیصدی ترقی ہوئی ہے۔ اور کل تعداد ایک لاکھ ۷۷ ہزار ہے۔ برہما میں غیر مذہبی قومیں خاص طور پر مسیحی مذہب کے زیر اثر آ گئی ہیں۔ کرین ذات کے لوگوں میں سے بہت سے لوگ مشرف بہ مسیحیت ہو گئے ہیں۔ شان۔ تلینگ۔ اور کاچین نامی جاتیوں نے بھی کافی تعداد میں مسیحی مذہب کو اختیار کر لیا ہے۔ برہما میں بپٹسٹ مشن کو مسرت انگیز کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ جس کے متعلق ۱۸۵ مشنری کام کر رہے ہیں اور جس کے پیرو کاروں کی تعداد ایک لاکھ ۲۲ ہزار ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ ۱۹۰۱ء سے لیکر ۱۹۱۱ء تک یہ تعداد دوگنی ہو گئی ہے۔ رومن کیتھولک کلیسیا کے ایک سو ستر مشنری کام کر رہے ہیں۔ اور ساٹھ ہزار ان کے پیروکار ہیں۔ ان کی ترقی ان دس سالوں میں ۲ ہزار

ہوئی ہے۔ دونوں صوبوں میں کرین ذات کے لوگوں نے اس مذہب کو بہت جذب کیا ہے۔ اس قوم میں سے آٹھواں حصہ مسیحی ہو چکا ہو۔ صوبجات متوسط و برار میں ۱۹۱۱ء میں عیسائیوں کی تعداد ۴۳ ہزار تھی مگر ۱۹۰۱ء میں اُن کی تعداد صرف ۱۹ ہزار تھی۔ یہ ترقی زیادہ تر اس کامیابی کا نتیجہ ہے جو رومن کیتھولک مشن کو جشپور کی ریاست میں نصیب ہوئی ہے۔ جہاں ۱۹۱۱ء میں ان کی تعداد ۳۳ ہزار ہے۔ حالانکہ ۱۹۰۱ء میں صرف ۱۲ تھی۔ ان ۹۳ ہزار میں سے ۱۳ ہزار رومن کیتھولک ہیں۔ ہر قسم کی تعلیمی انسٹی ٹیوشن جن میں اچھوت جاتیوں کے لئے خاص سکول بھی ہیں عیسائی ہی چلا رہے ہیں۔

ہمیں اس بڑھتی ہوئی ترقی کو دیکھ کر بڑی مسرت اور توقع حاصل ہوئی اور ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ اُس نے اپنی پاک روح کی قدرت سے جو مسیحیان ہند و دیگر ممالک کی متفقہ اور دلی دعاؤں کے جواب میں ملی اپنے خادمان دین کو جس طرح سے استعمال کیا اور ہر مصیبت اور مخالفت اور ابتلا کے درمیان جس عجیب و غریب امداد و سہارا دیکر آج تک قائم اور مضبوط رکھا اور ترقی عنایت فرمائی۔ یہ انسان کی طاقت سے نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی طاقت سے ہے۔ انسان تو اس کے ہاتھ میں ایک ادنیٰ سی کل ہے۔

ہندوستان کا کروڑپتی

کہتے ہیں کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام حیدرآباد ہندوستان میں سب سے بڑے دولتمند اور دنیا کے کروڑپتیوں میں سے ایک ہیں۔ آپ کی سالانہ آمدنی ۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے۔ آپ کی سواری میں ۵۰ سے زیادہ موٹر کاریں ہیں جن میں سے اکثر بڑی بڑی قیمت کی ہیں۔ یہ آپ کی اپنی سواری میں مستعمل ہوتی ہیں۔ اور حرم سرا کی خواتین سرکاری افسران اور نیز دیگر کارہائے متعلقہ محل سرا میں مستعمل ہوتی ہیں۔ انگلشمین کہتا ہے کہ امسال حیدرآباد کے قریب ایک جو محل موجود ہے اس کی مرمت کے متعلق بڑا صرف ہوا ہے۔ چنانچہ اس کے اندر ربڑ کا فرش بچھایا گیا ہے۔ اس پر ۵۰۰۰ پونڈ صرف ہوئے۔

اُن باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو

خداوند نے جہاں ہماری نجات اور روزمرہ کی جسمانی پرورش کا ذمہ اپنے اوپر لیا ہوا ہے اور مسیحیوں کو فرمایا ہے کہ دنیاوی چیزوں کی فکر مت کرو۔ اس کا بھی بھروسہ رکھو کہ وغیرہ وہاں تسلی کی اور بھی قسم قسم کی باتیں درج ہیں اُن میں سے ایک اور سب سے بڑی تسلی کی بات یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح دنیا میں پھر آویگا۔ اور اس کے مقدس ہوا میں اُس کی ملاقات کرنے کے لئے جائینگے۔ اور اُس کے آنے پر سب کے سب اُس کے ساتھ ہزار سال تک بادشاہت کرینگے۔ ان باتوں کا مفصل ذکر کر کے پولس رسول فرماتا ہے "پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو"۔ (۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۸) لازم ہے کہ مسیحیوں کے دلوں پر اس بات کا بوجھ رات دن پڑا رہا کرے کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح آسمان سے زمین پر آئیگا۔ اور اپنے مقدسوں کو اپنے ہمراہ آسمان پر پہنچائیگا۔ اور ان باتوں کا چرچا ایک دوسرے سے ہمیشہ ہوتے رہنا چاہئے تا کہ ایک دوسرے کو تسلی ہو۔ ہر مسیحی اُس کی آمد کا منتظر اور اُس کی ملاقات کے لئے تیار رہے۔ اس دنیا سے دل برداشتہ ہو کر اپنے دل کو ہمیشہ کے لئے آرام کی طرف لگائے۔ ہر مسیحی کی یہ آرزو رہے کہ کاش ہم بھی اس مقدس شمار میں شامل ہوں۔

اور گو ہمیں "وہ گھڑی" معلوم نہیں جبکہ خداوند مسیح تشریف لائیگا تو بھی ممکن ہو کہ روح القدس کا یہ خاص پیغام ہے کہ تو مریگا نہیں۔ بلکہ خداوند کے ساتھ ملاقات کرنے کے لئے ہوا میں اٹھایا جائیگا۔ ساتھ ہی اس کے آجکل مسیحی ایمانداروں کے اندر اس امر کا یقین اور جوش بھی نظر آتا ہے کہ "وہ دن" نزدیک ہے جس میں خداوند تشریف لائیگا۔ اور کہ طرفۃ العین میں ہم لوگ تبدیل ہو کر اس کی مثل یا مشابہ بنجائیں گے یعنی گناہ کے اثرات سے بالکل مبرا ہو جائینگے۔ [illegible] ہو جائیگا۔ اس وقت پل بھر میں مسیحی کا جسم روحانی ہو جائیگا۔ مسیحی خدا کے پاس رہیگا۔ جو کچھ کہ خدا کرتا ہے۔ اس کے عقب میں ایک لمحہ مقرر ہے۔ زمانہ خدا کے اندازہ کے اندر موجود ہے۔ اور اب ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ خدا کہہ رہا ہے۔ کہ وقت نزدیک ہے۔ کہ تم نیند سے جاگو۔ الخ

خداوند کو ملنے کے لئے تیار رہو۔ اور تب کیا ہوگا؟ یہ کہ آن کی آن میں مسیحی غیر فانی ہو جائیگا۔ اس وقت سے مسیحی موت خوف اور دکھ سے پرے جا پہنچیگا۔ اور اس دن میں مسیحی کا پردیس ہوگا۔ جہاں تاریکی آتی نہیں ہے۔ اور ہمیشہ خدا کی خدمتیں خوش اور مسرور رہیگا۔

صوبجات متحدہ میں بیوگان کی تعداد

یہ سنکر شاید تعجب آئیگا کہ امریکہ جیسے مہذب ملک میں رنڈوں سے دوگنی بیوائیں ہیں۔ مگر اس کی وجہ بھی معقولیت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ وہاں ہر سال صنعت و حرفت کے کارخانوں میں ہمیشہ حادثات معرض ظہور میں آتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان حادثات سے ہر سال ۴۰۰۰۰ آدمی ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اور ۲۰۰۰۰۰۰ مجروح ہو جاتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ یہی حال رہا تو امریکہ اسی اوسط سے کسی وقت بیوگان سے بھر جائیگا اور یہ ایک مہذب اور دانا ملک کے لئے بڑے افسوس اور بے عزتی کا باعث ہے۔

شیشے اور لوہے چبانیوالا

امریکہ کی ہر ایک بات نرالی ہے۔ جو بات دیکھو حیرت انگیز ہے۔ حال ہی میں بقول خاد فیلڈ وعفیہ ریکارڈ امریکہ کے قید خانہ میں ایک قیدی جو اس شرط پر رہائی اور ایک سو ڈالر پانیوالا ہے۔ کہ وہ لوہے کی اُن سلاخوں میں سے ایک سلاخ کھالے جو قید خانہ کے دروازوں میں لگے ہوئے ہیں۔ اُس نے وہاں کے ایک حاکم ضلع سے جو اس امر کا اعتبار نہیں کرتا شرط بھی باندھ لی ہے۔ چنانچہ اُس نے شیشے چبا کر اور اُن کو دانتوں سے کاٹ کاٹ کر اور خوب مزے سے بطور دانوں کے چبا کر نگل لیا اور کہتا ہے کہ خوب مزیدار ہیں۔ یہ دیکھ کر لوگ نہایت ہی حیران اور انگشت بدنداں ہو گئے۔ ایک دفعہ وہ وسکی کا ایک گلاس خوب مزے سے چبا گیا۔ اور کہتا ہے کہ جیب گھڑی معہ زنجیر کے لاؤ میں چبا کے کھا جاتا ہوں۔ مگر بھلا گھڑی کون دے۔

ولایت کے سفر پر برادری سے خارج

ہندوستان کے صوبہ جات میں سے بمبئی غالباً وہی اکیلا صوبہ ہے جس میں ذات پات کا ہندو تعصب زیادہ وسعت اور زوروں پر ہے۔ اور گرچہ اور جگہوں میں بھی اس قسم کے عنصر تا حال موجود ہیں۔ تو بھی بمبئی میں یہ عنصر زیادہ کام کر رہا ہے اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ حال ہی میں بمبئی کے اندر وہاں کے بھاٹیہ فرقہ کا ایک جلسہ ہوا جس میں پرانے خیال والے لوگوں نے مسٹر کرشنداس۔ مسٹر گوکلداس اور مسٹر گوکلداس کے فرزند مسٹر ویسی داس کو جو حال میں انگلستان کا سفر کر کے واپس آئے ہیں۔ برادری سے خارج کر دیا ہے۔ اس پر ان خارج شدہ جنٹلمینوں نے اپنی علیحدہ ایک انجمن بنائی۔ اور اس انجمن کا یہ منشا ہے کہ ولایت کے سفر اور دیگر ضروری تبدیلیات کی حمایت اور تمام مشکلات کا مقابلہ کرے جو ہندوؤں کی موجودہ ترقی میں حائل ہیں۔ اسی قسم کا ایک مقدمہ بنارس کی عدالت میں بھی گزشتہ سال پیش ہوا تھا جس میں یہ قرار پایا تھا کہ سمندر کا سفر کرکے دیگر ولایتوں میں جانا پاپ نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہندو ایسے سفر کرنے سے برادری سے خارج ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس وقت یہ ثابت کیا گیا تھا کہ سمندر پار سفر کرنا ہندو دھرم شاستروں سے جائز ہے۔ واقعی ایسے واقعات قابل افسوس اور ہندوستانیوں کی دنیاوی اور قومی ترقیات کے رستے میں روک ہیں۔ اور نہ صرف روک ہی بلکہ محض ناجائز اور غیر مفید توہمات اور تعصبات ہیں۔ ضروری ہے کہ اس قسم کی حالات قوم کی راہ میں سے رفع کئے جائیں۔"

چمار کنوئیں پر چڑھا دیئے گئے

یہ حالات تو بمبئی کے ہندوؤں کی ہوئی مگر جب ہم پنجاب میں حالات پر غور کرتے ہیں تو [illegible] وجہ [illegible] معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ نظر آتا ہے کہ جس طرح فطرت میں طرح طرح کی رنگا رنگی اور نقیضین کا اجتماع موجود ہے اسی طرح ہندوستان کی قوموں میں بھی وہ جبر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ بمقابل بمبئی کے مذکورہ بالا کے بیان کے ضلع نینی تال میں چمار اس شور پر آریوں اور ہندوؤں کی طرف سے کنوئیں پر چڑھا دیئے گئے کہ وہ ماس اور مدرا سے قطعی پرہیز کریں گے۔ ان کا یہ بیان تھا کہ وہ کنوؤں جبکہ تک مسلمانوں کو تو کنوئیں پر چڑھنے سے نہیں روکتے۔ گو ہمیں گوشت کھاتے ہوتے ہوئے بھی کنوؤں پر چڑھنے نہیں دیا جاتا۔ آخر چند آریہ پنڈتوں نے بازار میں بڑے زور شور سے لکچر دیئے۔ اور بعد میں ہندوؤں نے تسلیم کر لیا کہ ہم چماروں کو کنوئیں پر چڑھنے سے نہ روکیں گے۔ اور اسی وقت چودھریان قصبہ چماروں کے ساتھ کنوؤں پر گئے۔ اور انہیں کنوؤں سے پانی بھروایا۔ اور بڑے زور سے یہ کہتے ہوئے کہ آئندہ چماروں کے لئے پانی بھرنے کی بندش نہیں ہے۔ اس سے چماروں میں خاص جوش پیدا ہوگیا ہے۔

ولایت میں سیاپا کرنے والی نائین

یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ ہندوستان میں جب ہندوؤں کے ہاں کوئی مرتیو ہو جاتی ہے تو سب عورتیں محلہ کی اور رشتہ دار مستورات سیاپا کے لئے اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اور نائین درمیان کھڑی ہو کر خود تو نہیں روتی۔ مگر دوسری عورتوں کو رلاتی اور پٹواتی ہے۔ لیکن بقول [illegible] انگلینڈ میں بھی ویسی ہی رونے اور پیٹنے والی مستورات کی ایک معقول تعداد موجود ہے۔ یہ عورتیں دور دور تک کی اموات کی تاک میں رہتی ہیں۔ اور جہاں کہیں مردہ کی ارتھی نظر پڑی فوراً اس ماتمی گروہ میں جا شامل ہوتی ہیں۔ اور رونا پیٹنا شروع کر دیتی ہیں اور قبرستان تک برابر روتی پیٹتی چلی جاتی ہیں جس وقت وارث مردہ کو دفنا کر فارغ ہو جاتے ہیں وہ فوراً اپنی اجرت طلب کرتی ہیں اور پھر چپت ہو جاتی ہیں۔ رونے پیٹنے کے وقت ان کے چہروں پر مردنی سی چھا جاتی ہے گویا سچ مچ مردہ کے غم میں مبتلا ہیں۔ یہی دستور خداوند مسیح کے وقت فلسطین میں بھی مروج تھا جس کی طرف متی ۹: ۲۳ میں ایک سردار کی لڑکی کو زندہ کرنے کے معاملہ میں اشارہ کیا گیا ہے اور انہیں کا ذکر یرمیاہ ۹: ۱۷ وغیرہ میں جہاں الفاظ ہے۔ کہ "سوچو اور ماتم کرنے والی عورتوں کو بلا رکھو کہ وہ آئیں۔ اور عیار عورتوں کو بھی بلوا بھیجو کہ وہ بھی آئیں۔ اور وہ جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ اٹھائیں۔ کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں۔ اور ہماری آنکھوں سے پانی دھڑا دھڑ نکلے۔"

نجات اخلاق سے نہیں بلکہ زندگی سے ہے۔

عوام غیر مسیحیوں میں یہ خیال زور سے مروج ہے کہ نجات کی نعمت انسان کو اعمال حسنہ سے مل سکتی ہے یا دوسرے الفاظ میں اخلاقی کاموں سے دستیاب ہوتی ہے۔ اور یہی خیال یورپ کا بھی ایک جم غفیر رکھتا ہے۔ بادی النظر میں یہ کہنا معقول بھی نظر آتا ہے۔ مگر تعمق سے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ ہم یہ نہیں کہتے کہ نجات اخلاقیت کی مقتضی نہیں ہے۔ مگر یہ کہ نجات اس قدر اخلاقیت طلب کرتی ہے۔ جہاں تک کہ عالمان علم اخلاق کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ نجات کا انجام کمالیت مسیح کا سا مزاج خصلت اور زندگی رکھنا ہے۔ اور اخلاقیت اس کمالیت کی راہ پر چلاتی ہے۔ اور ممکن بھی ہے کہ اس رستہ پر اخلاقیت چلکر ایک حد تک پہنچ بھی جائے۔ مگر نجات تک اس کی رسائی ہرگز نہیں ہو سکتی۔ یہاں تک تو صرف الٰہی زندگی ہی پہنچ سکتی ہے۔ اس کمالیت تک پہنچنے کے لئے روحانی حرکت نمو۔ رکاوٹوں پر غالب آنے کی بڑی بھاری قدرت کی ضرورت ہے۔ پس جس شخص کے پاس صرف اخلاق ہی ہے۔ اس کی بہ نسبت وہ شخص اس کے نزدیک تر ہے جس کے اندر نشو و نما صورت بنانے کا یہ بڑا اصول موجود اور کام کر رہا ہے۔ یہ موخر الذکر آدمی ہی کمالیت تک پہنچ سکتا ہے۔ نہ کہ اول الذکر شخص اور وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ زندگی اپنے نمونہ اور مصنع کے مطابق ہی بڑھتی اور کام کرتی ہے۔ اور اگر کسی کے اندر نمونہ اور مصنع مسیح ہو تو وہ مسیح کا سا بنتا چلا جائیگا۔ اور اس کی ساری ترکیب مسیح کی سی ہوگی اور تب وہ پولس رسول کی طرح دلیری سے کہہ سکیگا کہ "اب میں زندہ نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔"

اخلاقیت اور کمالیت میں کیا فرق ہے؟

اخلاقیت خصلت کو ایک یا دوسرے طور سے صرف ترقی دے سکتی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اخلاقیت فلاں فلاں عجز نیکی کی صورت بھی اختیار کر سکتی ہے۔ بلکہ بذاتہ ہو بھی سکتی ہے۔ مگر یہ سب باتوں کو کمال تک نہیں پہنچا سکتی۔ اور خاص کر یہ روحانی زندگی کے کل احاطہ میں اس کے تمام حصص اور

اور اجزا کو مطابقت اور تناسب۔ اور وہ کمالیت کا ہیولیٰ نہیں رکھتی جو زندگی کا خاص نشانہ یا برق ہے۔ کامل عملوں کو حاصل کر لینا ہی کمالیت نہیں کہلاتی بلکہ یہ کامل عمل ایک دوسرے عملوں کے ساتھ پورے پورے تناسب و تعلق رکھیں اور سب مل کر ایک ہی پر شمار کامل نتیجہ پیدا کریں ایسا کہ کل نظام اور ترکیب میں کامل حرکت اور عمل پیدا ہو جائے اور اپنے مصنع کے ساتھ من کل الوجوہ مشابہت اور موافقت پیدا ہو جائے اور ہر پہلو سے وہی نظر آئے جو کہ اس کا مصنع ہے۔

یہ کمالیت اس زندگی میں نہیں مل سکتی

مگر یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ خصلت اور چال چلن کی یہ کمالیت انسان کو اسی زندگی میں مل جاتی ہے۔ انجیل فرماتی ہے کہ "تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو۔ جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے"۔ (افسی ۴: ۲۲ سے ۲۴) مطلب یہ ہے کہ جو راستبازی اور پاکیزگی خدا کے مطابق پیدا کی گئی ہے۔ وہ اصل مصنع ہے اور حکم ہے کہ اس کے مطابق "نئے بنتے جاؤ" یہ نہیں کہ تم نئے بن گئے ہو۔ کیونکہ جس زندگی کا آغاز یہیں ہیں اس زندگی میں ہو گیا ہے۔ اس کو اپنے پورے عروج تک پہنچنے کے لئے زمانہ بہت قلیل اور حالات بہت ناموافق ہیں۔ اور سامان بہت کم۔ اس دنیا میں تو صرف بے دانوں والی بال یا بالی ہی نظر آتی ہے۔ اور بعض اوقات محض چھوٹا سا گھاس۔ مگر ایک زمانہ آتا ہے کہ پورے بھرے ہوئے اور کامل دانوں کی بھری ہوئی بال دکھائی دیتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ پختہ ہو جاتی ہے۔ "اور اُس نے کہا خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے اور رات کو سوئے۔ اور دن کو جاگے۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی پھر بالیں۔ بعد اس کے بالوں میں تیار دانے۔ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا"۔ (مرقس ۴: ۲۶ سے ۲۹) پس جو شخص زندہ مسیحی کی ناکاملیتوں کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھتا اور اس کا مذاق کرتا ہے۔ وہ اچھا منصف نہیں ہے۔ بیج ہے۔ کسی پودہ یا درخت کا انکھوا ایک چھوٹی سی اور حقیر کی چیز ہے۔ اور وہ ابتداً زمین ہی کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ انسان یا حیوان کے پیروں تلے روندا اور کچلا جاتا ہے۔ بعض دفعہ بکری یا اور جانور اوپر سے اُس کے پتوں کو بھی کھا جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہ ایک زندہ اور قابل نشوونما ہے۔ کمالیت کے لئے اس کو وقت اور سامان پرورش کی ضرورت ہے جو اس دنیا میں ایک درجہ تک اُس کو ملجاتی ہیں۔ ہاں کہہ سکتے ہیں کہ جو بڑی سی اور مضبوط چٹان اُس کے پاس موجود ہے۔ وہ بہی اچھی حالت میں ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ آخر وہ پتھر ہی تو ہے۔ پتھر سے کچھ اور تو بننے سے رہی۔ لیکن یہ چھوٹی سی کونپل معلوم نہیں کہ کیا کچھ ہو جائے گی۔ یہی حالت بچے مسیحی اور اس شاندار اور بالمقابل ہم مقام شخص کی ہے جو بین اُس کے پڑوس میں بستا ہے۔ اس چھوٹی سی کونپل نے ابھی کچھ اور ہونا ہے۔

ہوائی پرواز کو محفوظ بنانے والا آلہ

امریکہ کا ہوائی جہاز کا مشہور موجد رائیٹ دنیا میں پہلا شخص ہے جس نے ہوائی پرواز کی تھی اس نے ایک ہوائی جہاز بنایا جس میں اور اور موجدوں نے بہت کچھ اصلاحیں کیں۔ اور آج مختلف قسم کے ہوائی جہاز دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

ہوائی جہازوں میں چاہے وہ کسی قسم کے ہوں۔ اور چاہے کتنے ہی عمدہ ہوں۔ ایک بڑا نقص یہ ہے کہ وہ ہوا میں محفوظ نہیں رہ سکتے۔ مگر اب رائٹ نے مدت درازی کوشش کے بعد ایک آلہ ایجاد کیا ہے۔ جس کی مدد سے ہوائی جہاز ہوا میں قائم اور محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس آلہ کے تجربات رائیٹ۔ ۲۰ دفعہ کر چکا ہے۔ اور یہ تجربات امریکہ کے ہوائی پرواز کے کلب کے ممبروں کے سامنے پیش کئے گئے ہیں۔

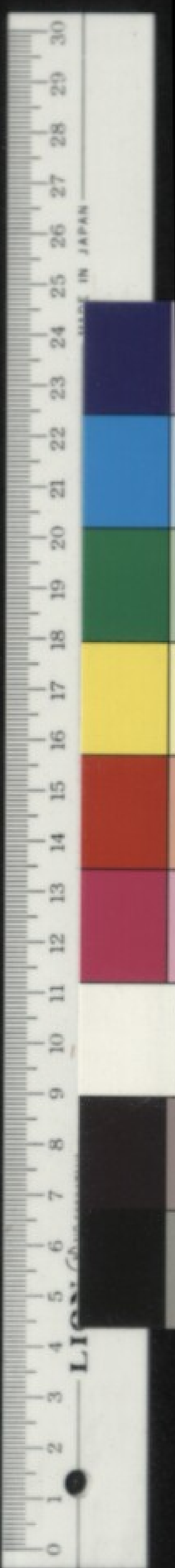
اس کل کو اگر ہوائی جہاز میں لگا دیا جاوے تو پرواز کرنے والا شخص ہاتھوں کو الگ کر لیتا ہے۔ اور آلہ کی مدد سے جہاز آسمان پہ تھما ہوا رہتا ہے۔ اور وہ حرکت بھی کر سکتا ہے۔ پرواز کرنے والے کو صرف اُس کے لیور کو چلانا پڑتا ہے۔ یہ آلہ تمام جہاز کو پورے طور پر قابو میں رکھتا ہے۔ اور اگر کسی شخص کو صرف دو منٹ بھی ہوائی جہاز کے چلانے کی تعلیم دیجائے تو وہ اس آلہ کو جہاز میں لگا کر اس میں آسانی کے ساتھ پرواز کر سکتا ہے۔ وہ جہاز کو اپنی مرضی کے مطابق حرکت دے سکتا ہے۔ اور گھما سکتا ہے۔ گویا اب ہوائی جہازوں کو آسمان میں اُڑتے وقت کوئی حادثہ مشکل سے پیش آئیگا۔ اور یہ ان کو حسب مرضی آسمان میں تھما ہوا رکھا جا سکیگا۔

کلمہ طیب پر ایک غیر احمدی کی شہادت

ہم نے کسی گذشتہ پرچہ میں کلمہ طیبہ کے بارے میں احمدی فرقہ کے دو عالم فاضل ذی مقتدر اور مشہور دینی لیڈروں کی رائے ظاہر کی تھی کہ کلمہ طیب صرف لا الٰہ الا اللہ ہی ہے۔ اور بس۔ اور فقرہ محمد رسول اللہ ایک الحاقی فقرہ ہے۔ اسی لئے مذکورہ بالا صاحبان نے صرف اول الذکر فقرہ ہی کو اس نام سے موسوم کیا۔ اور اُس کی تشریح کی اور اسی کی تبلیغ پر زور دیا اور دوسرے فقرہ کو بلا کسی قسم کے ذرہ سے بھی اشارہ کے فروگذاشت کر گئے۔ اس امر کی تازہ تصدیق اور شہادت مولوی ثناء اللہ امرتسری نے اپنے ماہواری رسالہ گلدستہ ثنائی میں (بابت ماہ فروری) کھلے الفاظ میں دی۔ اور اُس کی تشریح میں پانچ عنوان قرآن سے پیش کئے اور فقرہ محمد رسول اللہ کو بلا کسی قسم کے ایک لفظ میں بھی اشارہ کرنے کے بلا بحث چھوڑ دیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ احمدی اور غیر احمدی ہر دو فرقہ کے مسلمان اس امر پر متفق الرائے ہیں کہ کلمہ طیب فقط لا الٰہ الا اللہ ہے اور اگر فقرہ محمد رسول اللہ اس کے ساتھ ملحق کر دیا جائے۔ تو وہ اس منزل سے گر پڑے گا۔

مرزائی مذہب کے اصول

یہ ہمارے ناظرین میں سے اکثر ایسے اصحاب ہونگے جو کہ مرزائی مذہب کے اصول و عقائد سے کما حقہ



واقف ہونگے۔ اور اُن کے پاس اس مذہب کی کتابیں بھی موجود ہونگے جن میں وہ سب کچھ مفصل دیکھ سکتے ہیں۔ تو بھی غالباً ایسے اصحاب کے لئے مرزائیوں کے چند ایک اصول یہ اظہار کر دینا نامناسب معلوم نہیں ہوتا۔ جن کے پاس اُن کی کتابیں نہیں ہیں۔ یا جن کو اُن سے بہت ہی کم واقفی ہے۔ لہٰذا چند باتیں ذیل میں درج ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) قادیانی مسیح۔ مرزا حضرت مسیح کو ابن مریم بطور استعارہ ابن اللہ یعنی خدا کا بیٹا کہنا درست ہے۔ (دیکھو توضیح المرام صفحہ ۲۰)

(۲) روح القدس۔ روح الامین۔ شدید القویٰ۔ ذوی الافق الاعلیٰ سب انسان ہی کی ایک صفت ہے جو انسان اور خدا کے محبتوں سے نسل نر و مادہ کے متولد ہوتی ہے۔ اور یہی روح القدس ہے یعنی خدا کی محبت نر اور انسان کی محبت مادہ ہے اور ان ہر دو کا ولد روح القدس اور یہی ایک تثلیث ہے۔ (توضیح المرام ۲۱ و ۲۲ و ۲۳)

(۳) اسلام میں آنے والا مسیح ابن مریم خود مرزا غلام احمد قادیانی مثیل یزدانی ہے۔ نہ مسیح ابن مریم اسرائیلی کیونکہ اسے تو یہودیوں نے سولی پر چڑھا دیا مگر کمر کی ہڈی نہ ٹوٹنے کی وجہ سے زندہ رہا اور اپنے حواریوں کی مدد اور علاج سے ماں سمیت کشمیر بھاگ آیا تھا جہاں وہ طبعی موت سے مرا۔ بلکہ اب تک دفن ہے۔ اس لئے وہ دوبارہ دنیا میں نہیں آسکتا۔ (فتح اسلام صفحہ ۱۰ و ۱۸ و ۲۵)

(۴) مسیح کے بارے میں مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور ان کا باذن اللہ مردوں کا زندہ کرنا۔ باذن اللہ اور اندھوں اور کوڑھیوں کو اچھا کرنا اور باذن اللہ مٹی کے جانور کو پرندہ بنانا محض خیال اور وہم ہے۔ کیونکہ مسیح کی روح بصورت آسمان پر گئی۔ اور مسیح کے معجزات صرف مسمریزم یا عمل الترب کے کرشمے اور شعبدے تھے۔ جن کو مسیح قادیانی اگر مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتے تو اس مشابہت میں آپ بھی مسیح ابن مریم سے کم نہ تھے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۹ و ۳۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲)

(۵) آیت قرآنی۔ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ یَأْتِی مِنْ بَعْدِی اسْمُهُ أَحْمَد محمد صاحب سے کہیں بڑھ کر مسیح قادیانی پر چسپاں ہوتی ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کے نبی کا نام محمد تھا۔ اور آپ کا نام احمد۔ اور کہ محمد صاحب جلالی صفات کے ساتھ آئے تھے۔ احمد قادیانی جمالی صفات کے ساتھ نازل ہوئے تھے۔ نیز غلام احمد نے اپنے الہام کے مطابق وجعلناک المسیح ابن مریم یعنی ہم نے تجھے مسیح ابن مریم بنا دیا۔ مسیح ابن مریم اور مہدی موعود ہیں جن کے مسلمان منتظر ہیں۔ بلکہ اپنے ایک شعر کے مطابق آپ مسیح ابن مریم اور حسین ابن فاطمہ سے بھی افضل ہیں۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ اور مصرع

صد حسین است در گریبانم

(دیکھو ہر دو رسالہ توضیح المرام و فتح اسلام)

(۶) جو مسلمان مسیح قادیانی کو با ایں کمالات مسیحائیت و مہدویت اپنے دعووں میں سچا نہ مانیگا۔ وہ ہلاک ہوگا۔ آگ میں ڈالا جائیگا۔ بلکہ دوزخ کی آگ کے لئے خشک لکڑیاں بنایا جائیگا اور جس نے اقرار کیا صرف وہی ناجی ہوا۔ (فتح اسلام صفحہ ۴۴ و ۵۸) (وطن)

لودیانہ کا وومنس کرسچن میڈیکل کالج۔

گزشتہ ہفتہ ہم نے یہ خبر شائع کی تھی کہ یہ کالج آئندہ کو پراونشل میڈیکل سکول فار وومن کہلائیگا آج ہم اس کے متعلق کسی قدر مفصل کیفیت ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

گزشتہ کرسمس ڈے سے عین پیشتر ہز آنر دی لفٹننٹ گورنر صاحب پنجاب نے میڈیکل کالج لاہور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ لودیانہ کا وومنس کرسچن میڈیکل کالج آئندہ کو پراونشل میڈیکل سکول فار وومن کے نام سے معروف ہوگا۔ اور اسی امر کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہمارے خیال میں اس امر کا بھی فیصلہ ہو گیا تھا کہ اُس کے لئے پہلے تین سال تک ۴۴۰۰۰ روپیہ سالانہ کا گرانٹ دیا جائے جو اس کے عام فنڈ میں داخل کیا جائے اور عمارات فنڈ کے لئے ۴۰۰۰۰ روپیہ کا خاص گرانٹ عطا ہوا ہے جیسا کہ سر مائیکل اوڈوائر نے اپنی تقریر میں ذکر کیا تھا۔ چونکہ مستورات طلبا میڈیکل کالج میں مرد طلبا کے ساتھ تعلیم پانے پر راضی نہیں۔ اور چونکہ مجھے یقین ہے کہ لاہور میڈیکل کالج میں اس وقت کوئی متعلمہ سال اول نہیں ہے۔ اس لئے موجودہ حالت میں اس صوبہ کی مستورات طلباء کے لئے لودیانہ کے میڈیکل کالج کو متعارف کر لینے کے سوائے اور کوئی تجویز نظر نہیں آتی۔ اس کالج میں نہایت اعلیٰ درجہ کی تعلیم یافتہ مسات یوروپین زنانہ ڈاکٹر موجود ہیں جو نہایت شائستہ اور فیض رسان کام کر رہی ہیں۔ اور سو سے زیادہ طالبات کی گنجائش اور ان کے لئے سامان تاحال ہسپتال کے اندر موجود ہیں۔ یہ سکول ہر قوم و ملت کے مستورات کے لئے کھلا ہوا ہے۔ اس میں سب اسسٹنٹ سرجن کی جماعت اور دائیوں کی بھی جماعت ہو۔ یہ گرانٹ اس شرط پر دیئے گئے ہیں کہ حسب ضابطہ انسپکٹر جنرل آف سول ہسپتلس اور لاہور میڈیکل کالج کے دو پروفیسر اُس کا معائنہ کیا کریں۔ جو متعلمات وہاں وظیفوں پر تعلیم پاتی ہیں لازم ہوگا کہ وہ بشرطیکہ اُن کو ملازمت دی جائے۔ پانچ سال تک گورنمنٹ کے ماتحت کام کریں۔ یہ زنانہ طلباء جیسا کہ سر مائیکل اوڈوائر نے کہا تھا۔ اُن اعلیٰ دماغ اور قابل ہستیوں کی زیر نگرانی رہیں گی جو اُس مدرسہ میں کام کر رہی ہیں۔ اور ان تمام مشکلات اور نقصانات سے محفوظ اور مامون رہیں گی جن سے لاہور میں اُن کو سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان حالات میں اس امر میں شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ یہ نئے انتظامات سود مند ثابت ہونگے۔ اور ان پیش کردہ سہولتوں سے استفادہ کرنے میں کوئی مشکل حائل نہ ہوگی جبکہ مستورات کی اشد ضرورت نظر آرہی ہے۔ اور اس حیثیت سے بہت سی مستورات کو بے بہا فوائد پہنچنے کی توقع ہے۔

فربہ اور طاقتور ہونے کا نسخہ

یہ تو مدت سے معلوم اور مشہور ہے کہ لاغر ہونے کی وجہ اعضاء الہضام میں کمزوری آجاتا ہے۔ مگر اب پروفیسر مگر نے دریافت کیا ہے۔ کہ اعضاء الہضام کی یہ ناطاقتی عصبی قوت کی قلت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس قلت کو دور کرنے کے لئے انہوں نے ایک نہایت مجرب نسخہ ایجاد کیا ہے۔ جس سے آدمی خواہ مرد ہو یا عورت بوڑھا ہو یا جوان دو سے تین پونڈ فی ہفتہ وزن میں بڑھ جاتا ہے اور فربہ تیار زور آور اور تندرست ہو جاتا ہے اور اس نسخہ کے استعمال میں کسی قسم کے پرہیز یا خوراک اور روزمرہ میں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ نسخہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے بیان کے مطابق یہ ہے۔ ½ اونس ٹنکچر آف کارڈمم کمپاؤنڈ

بی۔پی۔ ۳۰ اونس سلریٹیڈ دکیا ئونٹہ ۳۰ اونس الکسیر میگنیس۔ اور ۲½ اونس پانی۔ یہ نسخہ کھانے سے چند منٹ قبل ایک سیکر ودچمچے لینا چاہیے۔ اس نسخہ کے شروع کرتے ہی بدن میں طاقت اور جان پڑتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہے۔ اس سے ٹیوبرکیولوسس یعنی وہ مرض جس سے پھیپھڑوں میں دانے پڑ جاتے ہیں اور پھر مرض سل پیدا ہو جاتا ہے۔ کو بڑا فایدہ ہوتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس سے کنزمپشن (تپ دق) بھی جاتی رہتی ہے۔ ان کے علاوہ چونکہ اس دوا سے گوشت بہت بنتا ہے۔ اس لئے نزلہ۔ معدہ اور جگر کے امراض بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ لیکن جن شخصوں کا وزن بہت بڑھ گیا ہے۔ ان کو یہ نسخہ ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے۔ یہ نسخہ تقریباً ہر ایک دوا ساز بنا سکتا ہے۔ اور اکثر سلریٹیڈ ٹانک کے نام سے بنا بنایا فروخت ہوتا ہے۔

ایک روسی سپاہی کی فرمانبرداری کا نمونہ

ایک سارجنٹ روسی سپاہی کو پہرے پر کھڑا کر کے حکم دے گیا کہ بدلی ہونے تک یہیں کھڑے رہنا۔ اس سنتری کو کھڑا کر کے سارجنٹ نے خودکشی کر لی۔ اور وقت مقررہ کے بعد دوسرا سنتری بجائے سارجنٹ کے ایک لفٹننٹ کے ماتحت بدلی کرنے کے واسطے آیا۔ پہلے سنتری نے ہٹنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ روسی آئین کے مطابق مجھے وہی شخص بدل سکتے ہیں۔ یعنی وہ سارجنٹ جو یہاں مجھے کھڑا کر کے گیا ہے۔ اور دوسرا لفٹننٹ۔ روس اس پر لفٹننٹ صاحب نے اس جوان کے کمپنی کمانڈر کو بلایا۔ مگر اُس کے کہنے پر بھی وہ نہ ہلا۔ پھر کرنیل صاحب تشریف لائے تو بھی سنتری ہٹنے سے انکاری رہا۔ آخر کار یہ معاملہ ہاربن کے جرنل افسر کمانڈنگ تک پہنچا تو انہوں نے تار دیا کہ سنتری راستی پر ہے۔ اور اُس کی بدلی کے لئے زار روس کو تار دینا چاہیے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اور اس اثنا میں سنتری اگرچہ تھک کر چور ہو گیا تھا اور لوگ کھڑے تماشہ دیکھ رہے تھے۔ مگر وہ اپنے پہرے پر ڈٹا رہا۔ آخر ۲۴ گھنٹے کے بعد زار روس کا تار پہنچا کہ سارجنٹ کی لاش سنتری کے پاس لیجاؤ اور اُس کا چہرہ کھول کر دکھاؤ۔ تاکہ وہ اسے پہچان سکے۔ پھر یہ تار دکھا دو کہ میں اس کی بدلی کرتا ہوں۔" اس تار کو دیکھ کر سنتری بدلا اور سنا ہے کہ بعد میں اُسے انعام بھی دیا گیا۔

(راجپوت گزٹ)

ہندوستان سے باہر پردہ کی رسم

پردہ کی رسم صرف ہندوستانی ہی مسلمانوں میں زیادہ مروج ہے۔ اور وہ بھی اُن کے گھروں میں جو کچھ کماتے پیتے ہیں۔ اور عوام میں وہ بھی نہ اور دیگر اسلامی بلاد میں اس کی کچھ قید نہیں ہے اور نہ ہی اس کو وہاں مستحسن سمجھا جاتا ہے۔ اس قید میں صرف ہندوستان ہی کی مسلمان مستورات ہی مقید ہیں۔ چنانچہ ترکی ایک اسلامی ملک ہے۔ اور شیخ الاسلام کے شرعی فرامین کے زیر ہدایت ہے کہ وہاں پردہ بالکل مروج نہیں ہے۔ مصر کی ہیں مسلمان عورتوں کے جلسے عوام میں ہوا کرتے ہیں کھلے منہ اُن کی تصویریں لی جاتی ہیں۔ اور وہ تصویریں اخبارات میں شائع ہوتی ہیں۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے کہ ترکی مسلمان خاتون ہوائی جہاز میں سوار ہو کر اُڑی۔ اور جو تصویر اُس کی لی گئی اور اخبارات میں شائع ہوئی وہ بھی کھلے منہ لی گئی۔ اسی طرح خواجہ کمال الدین کے ایک لندنی خط سے جو پیغام صلح میں شائع ہوا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مصر میں بھی پردہ کی رسم مروج نہیں ہے۔ ساتھ ہی اُس کے یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں اس بُری رسم کا رواج نہیں ہے۔ اور مستورات کو تمام ضروری آزادیاں دی جاتی ہیں۔ وہاں مسلمان عورتیں زیادہ ترقی کر رہی ہیں۔ ورنہ اس کے عکس کا نتیجہ بھی برعکس ہے۔ جیسا کہ آج ہم ہندوستان اور دیگر ممالک کا مقابلہ کر کے نتیجہ نکال لینے کے مجاز ہیں۔ اور واقعات سے بھی ایسا ہی نظر آتا ہے۔ اگر ہندوستان کے مسلمان بھی اپنے دیگر اسلامی ممالک کی پیروی کریں تو ان کی مستورات بھی ہر صیغہ میں ترقی کریں گی۔ اور ساتھ ہی مسلمان مردوں میں ترقی کا ایک قدم اور بڑھ جائیگا۔ کیونکہ بہت سی ایسی باتیں تا حال ہمارے ہندوستانی مسلمان بھائیوں میں پائی جاتی ہیں۔ جو قومی ترقی میں حائل ہیں۔ اور وہ محض اس پردہ کی بری رسم کی وجہ سے ہیں۔

مکہ مدینہ میں وہم پرستی

ہم نے کسی گزشتہ نمبر میں چین کی سابق توہمات پرستی کا ذکر کیا تھا۔ جو شکر ہے کہ مسیحی مذہب کی تعلیم کے اثرات سے بہت کچھ گھٹ گئی ہے۔ اور دن بدن گھٹتی جا رہی ہے۔ آج ہم آپ کو مکہ اور مدینہ کی توہمات پرستی کا ایک مختصر سا حال سناتے ہیں۔ جو پیسہ اخبار لاہور کے ایڈیٹر مولوی محبوب عالم نے اپنے تذکرہ سفر میں حال ہی میں بیان کیا ہے۔ اُن کا بیان ہے کہ مکہ کی عورتیں بہت خوش اعتقاد ہیں تعویذوں اور گنڈوں کی معتقد بچوں کی اکثر بیماریوں کو نظر بد سے منسوب کرتی ہیں۔ مدینہ کی عورتوں میں اوہام پرستی کا اس سے بھی زیادہ زور ہے۔ مدینہ میں بعض کے دروازوں پر اونٹوں کی ہڈیاں اور بیلوں کے سینگ نظر بد سے بچانے کو لٹکا رکھے ہیں۔

یہ کیسی افسوسناک حالت ہو جس میں یہ شہر مبتلا ہیں! اس جگہ انجیل کی کیسی سخت ضرورت ہے! مشنری صاحبان کی توجہ اس جانب مبذول ہونی کیسی لازمی نظر آرہی ہے!!! ہم خواجہ کمال الدین جیسے واعظین اسلام کو بھی اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ پہلے خود مکہ مدینہ کی خبر لیں۔ اور پھر یورپ میں تبلیغ کا کام کریں۔ کیا خوب گھر میں تو اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ اور باہر روشنی پھیلانے نکلے ہیں۔

مراسلات

اُڑنے والے مسیحی

"وے عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑیں گے" یشعیاہ ۴۰: ۳۱

تین طرح کے عیسائی ہوتے ہیں۔ رینگنے والے۔ چلنے والے۔ اُڑنے والے۔ رینگنے والے مسیحی وہ ہیں جن کی زندگی رینگنے والے جانوروں کی طرح نفرتی ہوتی ہے۔ مثلاً جس طرح رینگنے والے کیچوے کو دیکھ کر نفرت آتی ہے۔ اسی طرح ان عیسائیوں کی ناپاکی اور شہوت پرستی اور بُرے فعلوں کو دیکھ کر غیر مسیحی تک کو نفرت آتی ہے۔ یہ اپنی شیخی و غرور میں رینگنے والے مینڈک کی طرح پھولتے ہیں۔

اور حسد و کینے میں رینگنے والے سانپ سے بھی زیادہ زہریلے ہوتے ہیں۔ مختصراً رینگنے والے عیسائیوں کی یہی کیفیت ہے۔ دوسرے قسم کے عیسائیوں کو ہم چلنے والے عیسائی کہہ سکتے ہیں۔ یہ مانند چرندوں کے ہیں۔ چرندے ہری ہری گھاسوں میں چرتے پھرتے اور اپنا پیٹ بھرتے ہیں۔ مگر کبھی آسمان کی طرف سر اٹھا کے رازق کی طرف نہیں دیکھتے ان کی نگاہ سدا زمین ہی کی طرف لگی رہتی۔ اسی طرح یہ عیسائی بھی کلیسیا میں چرتے پھرتے ہیں۔ کلیسیا سے فیض اٹھاتے مگر اپنی آنکھیں اُٹھا کر آسمانی نعمتوں کے بانی کا شکریہ ادا نہیں کرتے۔ یہ گرجے میں آتے سنڈے سکول مسیحی انجمن وغیرہ میں حصہ لیتے۔ کلیسیا میں کچھ نام بھی ظاہر چلتے پھرتے معلوم ہوتے مگر ان کی روحانی زندگی گرجے کی چھت سے زیادہ بلندی تک نہیں پہنچتی۔ تیسرے قسم کے مسیحی اُڑنے والے مسیحی ہیں۔ ان کی زندگی عقاب کی مانند اُڑتی ہوئی اوپر کو چلی جاتی۔ ہم آج تھوڑی دیر کے لئے انہیں اُڑنے والے مسیحیوں کی بابت چند باتوں پر غور کریں گے۔

اوّل۔ اُڑنے کی شرط

آزادی } ۱- اوّل چڑیا تب ہی اُڑ سکتی ہے۔ جب وہ آزاد ہو۔ اگر وہ پنجرے میں بند ہو تو اُڑ نہیں سکتی اسی طرح جب تک ہم گناہ کی غلامی سے رہائی نہ پائیں ہم بھی اُڑنے والی زندگی حاصل نہیں کر سکتے۔ خداوند یسوع مسیح اسی لئے آیا کہ ہم کو گناہ کی غلامی سے رہائی دے۔ پس اگر تم مسیح پر ایمان لانے سے گناہ کی غلامی سے چھٹکارا پا چکے ہو تو تم بھی اُڑ سکو گے

کوئی روک نہ ہو } ۲- کوئی روک نہ ہو۔ بعض وقت چڑیا نہ پنجرے میں بند ہے نہ زنجیر سے باندھی ہوئی ہے۔ تو بھی نہیں اُڑتی۔ اگر اس کے نزدیک جا کر دیکھو تو دیکھو گے کہ کوئی سوت یا کوئی اور چیز اس کے پنجوں میں یا اس کے پنکھوں میں پھنس گئی جس کے سبب وہ اُڑ نہیں سکتی ہے۔ اسی طرح ممکن ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے تمہارے گناہ معاف ہو گئے۔ تم گناہ کی قید سے چھوٹ گئے مگر تو بھی تم میں کوئی ایسی عادت ہو جو تم کو الجھاتی اور تمہاری زندگی زمین پر ہی لوٹ پوٹ ہوتی رہتی۔ تم کو اُڑنے والی زندگی نہیں ملتی۔ ایسی الجھانیوالی عادتوں پر غلبہ حاصل کرو تو تم اُڑ سکو گے۔

زور ہونا چاہئے } ۳- زندگی میں زور ہونا چاہئے۔ چڑیا جب کمزور ہوتی تو نیچے گر جاتی۔ اس آیت میں عقاب کی مثال اس لئے دی گئی۔ کہ عقاب زور کی علامت ہے (دیکھو خروج ۱۹: ۴ ۔ استثنا ۳۲: ۱۱) ہمارا زور خداوند ہے۔ وہ اسی جگہ نبی کی معرفت فرماتا ہے۔ کہ وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے۔ اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے۔ اور ماندہ ہو جائیں گے۔ اور خاصے جوان یکلخت گر پڑیں گے۔ لیکن وے جو خداوند کی راہ تکتے ہیں۔ از سرِ نو زور پیدا کرینگے۔ وے عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑیں گے۔ وغیرہ۔ خداوند کی راہ تکنا یا انتظار کرنا زور حاصل کرنے کی شرط ہے۔ سب سے بڑا زور جو خدا انسان کو دے سکتا ہے روح القدس ہے پنتیکوست کے دن انتظار کرنے والے مسیحیوں کو یہی نصیب ہوا۔ اگر آپ تم خداوند کا انتظار کرو گے تو تم کو بھی یہی زور دیگا جس کا وعدہ کیا گیا۔ روح القدس سب سے زور آور غبارہ یا ہوائی کشتی ہے۔ اس پر سوار ہو کر جتنے اونچے جانا چاہو اُڑ جاؤ۔

پنکھ ہوں } ۴- ہم پنکھ ہوں "بال و پر سے اُڑینگے" انگریزی میں They shall mount up with wings یعنی پنکھوں سے اُڑیں گے۔ چڑیا اگر آزاد بھی ہو زور آور بھی ہو لیکن اس کے پنکھ نہ ہوں تو وہ اُڑ نہیں سکتی۔ اسی طرح مسیحی جو اُڑنے والی زندگی چاہتا ہے۔ اس کے بھی پنکھ ہونے چاہئیں۔ میری سمجھ میں مسیحی کے دو پنکھ دعا اور حمد ہیں (انہیں میں کلام بھی شامل ہے۔ کلام کا بعض حصہ دعا میں اور بعض حصہ حمد میں کام آتا ہے۔) مسیحی دعا کے پنکھ سے الٰہی زور حاصل کرتا ہے۔ اور حمد کے پنکھ سے اوپر چڑھتا جاتا ہے۔ یہی اُڑنے والی زندگی کا بڑا بھید ہے۔ ایک پنکھ سے چڑیا اُڑ نہیں سکتی۔ ایک پنکھ سے مسیحی بھی نہیں اُڑ سکتا۔ بہت سے مسیحی دعا تو کرتے مگر حمد نہیں کرتے۔ اس لئے ان کی زندگی زمین ہی پر رہتی ہے اُڑتی نہیں۔ اُڑنے والی زندگی یا اعلیٰ مسیحی زندگی کے لئے حمد نہایت ضروری ہے۔ آسمان پر پہونچ کے دعا کی ضرورت نہیں رہیگی۔ مگر حمد اور زیادہ ہوگی "تو قدوس ہے تو اسرائیل کی حمد میں سکونت کرنے والا ہے"۔ زبور ۲۲: ۳ میں دعا و حمد دونوں پنکھ استعمال کرو تو اُڑنیوالی زندگی حاصل کرو گے۔

عقابوں کی مانند پنکھ ہوں } ۵- عقابوں کی مانند پنکھ ہوں۔

عقاب کی بابت کہاوت ہے کہ وہ نئے نئے پر نکالتا اور یوں از سرِ نو جوان ہوتا جاتا (زبور ۱۰۳: ۵ میں اسی بات کا اشارہ ہے) اسی طرح مسیح کا ایماندار کبھی پرانا نہیں ہوتا۔ اس کی دعا اور حمد کے پنکھوں میں ہر روز نئے نئے پر نظر آتے ہیں۔ ہائے کتنوں کی دعا کباڑی کی دوکان کے پرانے اسباب کی مانند ہے۔ وہی چند پرانے الفاظ جو شاید کسی سکول میں سیکھے تھے بڑھاپے تک دعا میں استعمال کرتے رہتے۔ عقاب کی طرح اپنی دعا اور حمد کے پنکھوں میں نئے نئے پر لگاؤ نئے نئے روحانی تجربے کی باتیں پیش کرو تب تو اُڑ سکو گے اور بڑھاپے میں بھی از سرِ نو جوان ہوتے جاؤ گے۔

دوئم۔ اُڑنے والی زندگی کی خوشنودی } دنیا سے بالا شیطان سے محفوظ

۱- دنیا کے اوپر رہنا۔ جو اس زندگی کو حاصل کرتا وہ دنیا کے اوپر رہتا جس طرح چڑیا جو اوپر اُڑتی رہتی۔ صیاد کے تیروں سے بچ رہتی۔ اسی طرح مسیحی بھی جو دنیا سے اوپر اُڑتا ہے شیطان

ے تیروں سے محفوظ رہتا۔

(۲) تازی ہوا اور کھلی روشنی

چڑیا جو اوپر اُڑتی ہے تازی ہوا اور کھلی روشنی میں رہتی ہے مسیحی جو اُڑنے والی زندگی حاصل کرتا روحانی تازگی اور روحانی روشنی میں رہتا وہ نئی نئی برکتوں سے تازگی پاتا ہے۔ اور آفتاب صداقت کی روشنی سے روحانی عالم کا بھید روز بروز زیادہ معلوم کرتا جاتا۔

(۳) کھلے آسمان کی سیر

چڑیا جو اوپر اُڑتی ہے۔ اپنے کو کھلے اور لا حد آسمان پر سیر کرتی ہوئی پاتی۔ اسی طرح ایماندار کی روح لامحدود خدا میں اُس کی لامحدود فضل و محبت میں سیر کرتی ہے۔ اس تجربے کے بارے میں پولوس رسول کہتا ہے کہ "اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں" (اعمال ۱۷: ۲۸) خدا میں سکونت اور سیر کرنے والی زندگی ایک عجیب زندگی ہے۔

(۴) آسمانی نظارہ اور آسمانی غذا

عقاب اوپر اُڑتا تو ہے۔ مگر وہاں اُس کے لئے بیٹھنے کی جگہ نہیں۔ بھوک کے لئے خوراک نہیں۔ اُس کو نیچے اترنا پڑتا ہے۔ لیکن ایماندار کو نیچے اترنا نہیں پڑتا۔ وہ اُڑ کے فردوس کی دیوار پہ جا بیٹھتا اور وہاں وہ چیزیں دیکھتا ہے۔ "جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں۔ نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کردیں۔ چنانچہ ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلے سے ظاہر کیا۔ کیونکہ روح ساری باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کرتا ہے" پہلا قرنتی ۲: ۹-۱۰۔ وہاں ہماری روح کے لئے خوراک کی بھی کمی نہیں "جو غالب آئے میں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے کھانے کو دونگا" مکاشفہ ۲: ۷۔ "جو غالب آئے میں اُسے پوشیدہ من میں سے دونگا" مکاشفہ ۲: ۱۷۔

پیارے بھائی پیاری بہن کیا یہ زندگی اچھی ہے یا رینگنے والی زندگی۔ جس کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ کیا تم اس زندگی کو چاہتے ہو؟ وے عقابوں کی مانند بال و پر سے (یا پنکھوں) اڑیں گے؟ یہ وعدہ تمہارے لئے ہے۔

اگر تم چاہو تو اسی دنیا میں اس بالا اور اعلےٰ زندگی کو پا سکتے ہو۔ خداوند کہتا ہے کہ "میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں" یوحنا ۱۰: ۱۰ وہ تم کو کثرت سے زندگی دیتا ہے۔ تم سے لو اور دعا اور حمد کے پنکھوں سے اُڑتے ہوئے فردوس کی دیوار پہ جا بیٹھو بلکہ وہاں کی سیر کرو۔ "خدا نے ہم کو مسیح یسوع میں شامل کرکے آسمانی مقاموں پر اس کے ساتھ بٹھایا۔"

بی۔ بی۔ سدا ے۔

التماس۔ نور افشاں کے خریداروں سے التماس کیجاتی ہے کہ اپنے اپنے مفصل پتے ارسال کریں۔ کیونکہ نئی چٹ چھپنے والی ہیں۔ امید ہے کہ سب خریدار اسی مہینے میں اپنے اپنے پتے ضرور بھیجدیں گے۔ مینیجر نور افشاں۔

شعر و سخن

غزل

تو حضرت عیسےٰ کی دل و جاں سے ثنا کر
پائیگا وہی دل سے جو مانگیگا دعا کر
پیش آئے برائی سے تو کر اُس کی بھلائی
عیسےٰ کی یہ تعلیم ہے دشمن کا بھلا کر۔
مشکل تری آسان ہو مغلوب ہوں شیطاں
تو شام و سحر نام مسیحا کا لیا کر۔
کر دل کو مرے روح مقدس سے منور
اور فضل سے تو فہم رسا مجھ کو عطا کر۔
گر ورد و تلاوت کا تجھ کو نہ ہو موقعہ۔
تو چرچ ہی میں جا کے کبھی وعظ سنا کر۔
آتے ہیں کوئی دم میں یہیں اس میں نہیں شک
وہ آرہے ہیں دیکھ ادھر آنکھیں اُٹھا کر
ہے روز ازل سے مجھے تیرا ہی سہارا
مجھ کو بھی جگہ دیجیو جنت میں جا کر
ہر شے میں نظر آئے تجھے صورت جاناں
تو دل کو ذرا خون مسیحا سے صفا کر
دو سب کو خبر فیض مسیحا کی جہاں میں
لے آؤ نئے جس طرح روٹھوں کو منا کر
دل صاف اگر تو دیکھے صورت جاناں
تو دیکھ اسے دل سے ترے پردہ اٹھا کر
للہ بتا دو مجھے یہ کیسا ہے پردہ۔
آنکھوں سے نہاں ہو گئے کیوں جلوہ دکھا کر
کیا پوچھتے ہو حال مرا مجھ سے عزیزو۔
میں جا رہا ہوں سب کو خبر نامہ سنا کر

ہاں کیوں نہ گریں اشک مرے لخت جگر سے۔
جب تو نے بچایا ہے مجھے آنسو بہا کر۔

کر خدمت عیسےٰ تو دل و جان سے اپنے
ہاں اُس نے خریدا ہے تجھے خون بہا کر

عیسےٰ کے سوا دوسرا کوئی نہیں شافع
یہ کہہ دو خبر جا سو تم سب کو سُنا کر

راقم۔ حاکم رائے۔ جے پورٹی۔ راجپوتانہ۔

پنجاب کرسچن اینڈیور یونین کی کنونشن کا سالانہ جلسہ

اعلان کیا جاتا ہے کہ پنجاب کرسچن اینڈیور یونین کی کنونشن کا سالانہ جلسہ مارچ کی ۱۱ و ۱۲ تاریخ کو منٹگمری کے مشن حاطہ میں فراہم ہوگا۔ پہلی میٹنگ آٹھ بجے صبح کو ہوگی۔ جو ڈیلیگیٹس اور دیگر احباب اس کنونشن پر تشریف لانا چاہتے ہیں۔ وہ برائے مہربانی ۵ مارچ سے پہلے پہلے اپنے اپنے اسماء گرامی پادری اے۔ جے۔ رانسن صاحب کے پاس منٹگمری میں بھیجدیں ذیل کے لکھے ہوئے پتہ پر خط وکتابت کرنے سے مزید امور دریافت ہو سکتے ہیں۔

مسٹر اے۔ اے۔ لبواس سکرٹری پنجاب کرسچن اینڈیور یونین گوجرانوالہ۔

وومنس مشنری سوسائٹی کا سالانہ جلسہ

لودیانہ پریسبٹری کی وومنس مشنری سوسائٹی (انجمن نجابت مستورات) کا سالانہ جلسہ ۴ مارچ سے ۸ تک مورنڈہ ضلع انبالہ میں فراہم ہوگا۔ موضع مورنڈہ سرہند کے ریلوے سٹیشن سے قریب پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے اور سٹیشن سے مورنڈہ تک یکہ ٹمٹم اور موٹر بیل جاری ہیں۔ توقع کیجاتی ہے کہ بہت سے احباب تشریف لاکر شریک جلسہ ہونگے۔

میر مجلس مس۔ ای مورس

نوٹس

۲/۱

ایک لائق اور دیندار دیانتدار شخص بٹلیٹ مشن سکول فتح آباد ضلع آگرہ کے لئے ضرورت ہے جو کہ مڈل کے درجہ تک بہت اچھی طرح سے انگریزی تعلیم تمام باتوں میں دے سکتا ہو درخواست معہ اسناد کارکردگی بہت جلد ذیل کے پتہ سے ارسال فرماویں کیونکہ مجھکو نوٹس دینے میں بہت دیر ہو گئی۔ اس لئے کہ میرے بیٹے کی بی بی سخت بیمار رہی۔ آخرکار ڈاکٹر قلب صاحب کے علاج سے جو کہ آگرہ میں قابل ولائق ہوشیار ڈاکٹروں میں سے ایک ہیں صحت ہوئی۔ اس نوٹس میں اتنی گنجائش نہیں کہ پورے طور پر ڈاکٹر صاحب موصوف کی قابلیت کے بارہ لکھ سکوں۔ مگر ان کی قابلیت کے بارہ میں جتنا میں لکھوں تھوڑا ہے۔

ایس۔ سی۔ بی۔ ایم پربھولال مینیجر مدرسہ امدادی فارسی ایڈ اور پریسیڈنٹ گورنمنٹ خیرخواہ کلاب فتح آباد ضلع آگرہ

اشتہار

۲/۱

بمبئی میں سودیشی کپڑے کا نیلام

۱۰۰ سے ۱۲۰۰ تک کے بیل مختلف رنگ کے جو الفنسٹن مل کے بنے ہوئے ہیں۔ سب سے بڑے بول والے کو دیئے جاوینگے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ہر ایک بیل علیحدہ علیحدہ بیچی جاوے یہ نیلام بروز سنیچر مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۱۴ء بوقت ۱۱ بجے صبح کے شروع ہوگی اور ہوتی رہیگی جب تک تمام بیل ختم نہ ہوں خریدار کو ۲۵ فیصدی جبکہ بولی ہو چکی ہو اُسی وقت دینے پڑینگے۔ یہ نیلام گنیش وادی متصل مل جی جیٹھا مارکٹ پر ہوگی۔

المشتہر

حاجی محمد حاجی اسمٰعیل اینڈ کمپنی پروپرائیٹر الفنسٹن مل ۹۔ ہارنبی رو

فورٹ بمبئی

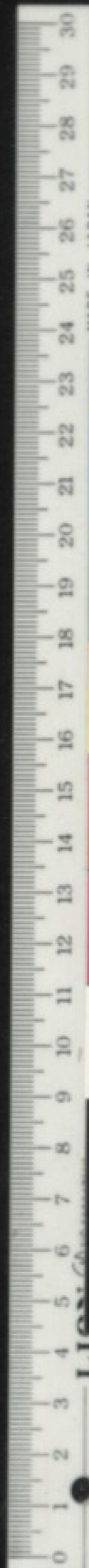
رسید زر

سنہ ۱۹۱۴ء

ڈاکٹر دودھر میداس	عہ ۸/
مسٹر ڈی۔ این۔ پی دتا	عگ ۸/
پادری ملک روشن خاں	عگ ۸/
بابو کاہجاں	عگ ۸/
ایم ای بوائز سکول میرٹھ	عگ ۸/
مسٹر ایل ایم مسکار۔	عگ ۸/
پادری جسونت سنگھ۔	عگ ۸/
مسٹر یعقوب مسیح	عگ ۸/
بابو ودیار سنگھ	عگ ۸/
مسٹر ٹھکول	عگ ۸/
مسٹر ٹی ایم احمد تس	عگ ۸/
مسز جے ڈبلیو مکلین	عگ ۸/
بابو ناتش	عہ ۱۴
ڈاکٹر ایم واہٹ	عگ ۸/
ڈاکٹر اے جے نظیر اللہ	عگ ۸/
مسٹر جے دانیل	عگ ۸/
نور محمد	عگ ۸/
اندھیاں سکول راجپور	عگ ۸/
پادری یوسف	عگ ۸/
مسٹر اے۔ ایف بسل	عگ ۸/
گارڈن مشن کالج راولپنڈی	عگ ۸/
پادری قطب الدین	عگ ۸/
مسٹر شیر شاہ	عگ ۸/
ڈاکٹر کے سی چیٹرجی	عگ ۸/
بابو بینی پرشاد	عگ ۸/
ڈاکٹر صوبے خاں	عہ ۸/
ڈاکٹر ا رسٹوارٹ	عگ ۸/

پادری ٹامس ہاول	عگ ۸/
بابو گسنو چند	عگ ۸/
پادری پی۔ ایم رنگر	عگ ۸/
پادری آر میکسول	عگ ۸/
ریڈنگ روم لالہ موسٰے	صہ
مسٹر جی سی چیٹرجی	عگ ۸/
مس فرار	عگ ۸/
مسز اے ولیس	عگ ۸/
سی۔ ٹی آئی سیالکوٹ	عگ ۸/
مسٹر عبدالتقی	عگ ۸/
ڈاکٹر ڈبلیو جے پوڑیس۔	عگ ۸/
مسٹر عنایت اللہ	عگ ۸/
پادری ڈیوڈ دگی	عگ ۸/
ڈاکٹر این تھیاس	عگ ۸/
پادری ڈبلیو سکاٹ	عگ ۸/
بابو مسیح داس	عگ ۸/
قاضی خیر اللہ	عگ ۸/
پادری ایم سی دانیل	عگ ۸/
گرلز سکول مرادآباد	عگ ۸/
مسٹر ظہور مسیح	عگ ۸/
مسٹر ایس ڈیوڈ	عگ ۸/
یوسیلاس پال	عگ ۸/
ریڈنگ روم سرگودہا	عگ ۸/
بی بدہ رام	عگ ۸/
ایلفرڈ ای سنگھ۔	عگ ۸/
ڈاکٹر جہاں خان	عگ ۸/
پادری احمد شاہ میرپور	عگ ۸/
مس جے جیکب۔	عگ ۸/
سکرٹری لنڈن مشن بنارس	عگ ۸/
ڈاکٹر سوجی رام	عگ ۸/

مسٹر چارلس مارک	عگ ۸/
مسٹر کالیداس	عگ ۸/
مسٹر بہادر سنگھ	عہ ۸/
الہ دین خانساماں	عگ ۸/
پادری جیٹھمال سہائے۔	عگ ۸/
گرلز بورڈنگ سکول سیالکوٹ	عگ ۸/
پادری ڈبلیو ڈیگٹی	عگ ۸/
مس جلال الدین	عگ ۸/
ریڈنگ روم ڈنگا۔	عگ ۸/
آدرون سکول سیالکوٹ	عگ ۸/
بابو لعل سنگھ۔	عگ ۸/
پادری یعقوب مسیح	عگ ۸/
مسٹر جے الکزینڈر	عگ ۸/
ڈاکٹر نولکشور	عگ ۸/
مسٹر این عطارد۔	عگ ۸/
مسٹر ایم سٹیفن	عگ ۸/
پادری سوائی رام	عگ ۸/
پادری قادر بخش	عگ ۸/
پادری جے ولیس بی۔ اے۔	عگ ۸/
پادری محمد حسین	عگ ۸/
کیٹی کسٹ انچارج۔ کانگڑہ	عگ ۸/
پادری ای ایس کیمبل	عگ ۸/
ڈاکٹر ڈی۔ اے اسرائیل	عگ ۸/
پادری آئی۔ ڈی شہباز	عگ ۸/
پادری۔ ای جی گرگیری	عگ ۸/
مشنری انچارج۔ سہور	عگ ۸/
بابو تلسی داس	عگ ۸/
مسٹر جے بی فرنیک جوالاپور۔	عگ ۸/
پادری بھول۔	عگ ۸/
مسٹر کے پریابائی	عگ ۸/



نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول - من تصنیف ایڈورڈ لے آئمینٹ صاحب - رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پڑھکر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر و ۹ر و ۶ر +

صحت جسمی } من تصنیف قاضی میر محمد - کونجی - فارسی اُردو قیمت ۴ر صفحہ ۹۲ - یہہ نہایت مفید کتاب ہے - جو ہرایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ - کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی - پادری ٹسڈل صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹسن صاحب جس کو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اردو - رومن بھی چھاپی گئی - قیمت ۴ر - اردو ۸ر - اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری - ہرایک مسیحی کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر - ۸ر - ۱۲ر رومن ۶ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور بہار کبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر یعنی رہایش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی - قیمت رومن اردو ۸ر +

ویدوں کی اصل - فارسی اُردو قیمت ۸ر +

ذات وچار - فارسی اردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو قیمت ۳ر +

دائی گری } من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۶ر - فارسی اُردو ۶ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے - ہرایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے - اسلئے ہرایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداران } یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دیجاوے - لہذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے - ہرایک گھر انمیں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں - رومن اردو قیمت ۱ر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو ۸ر + شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
رابنسن کروسو ۱۲ر + طیطس رفیق صلیب ۸ر
طلائی شمعدان ۴ر + تحقیق الاسلام حصہ اول ۱ر
مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر + مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی ۱ر
روح سے معمور زندگی ۴ر + القاب مسیح ۴
طریق دعا ۴ر + بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر
پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی - گورمکھی حروف - ایم بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے - مجلد بورڈ - ۴ر +

دستورالعمل نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک . . . عہ
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک . . . . ؏
ہندوستان و پنجاب سے مع محصولڈاک مابعد . . . ہے
غیر ممالک سے مع محصولڈاک . . . . . ہے

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے ر	صہ ر	ملے ر
چوتھائی کالم	صہ	ملے ر	للعہ
نصف کالم	ملے	للعہ	عہ
پورا کالم	للعہ	عہ	لله
پورا صفحہ	لله	عہ	۱۲؍

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۱ر- ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا*

نوٹ:- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں*

اطلاع ضروری- (۱) نامہ نگاروں کو چاہیئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایکطرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خطوکتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جاسکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہیئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ و پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحوں کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ اور نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہو مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہو*

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہو- اِس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں*

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱ر سے لیکر دو روپیہ تک ہی- نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو-پی سے طلب کر سکتے ہیں*

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اُردو میں چھپ کر تیار ہوگئی ہے- اِس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک کے ہیں- قیمت عہ ہوگی*

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہو اِس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہو- اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں- فی کاپی ۱۲ر چارج کیا جاتا ہے- درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں- اور زیادہ کی بھی ضرورت ہو یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہو قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی- نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہو- باغ دل کے چاروں نمبر ۱۹۱۲ء کے ۱ر فی نمبر لیا جاتا ہو*

درخواستیں بنام پادری ای- ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی- ایل- ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں*

پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہو اِس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہو اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاتے ہیں ۴۰ برس میں اِس فنڈ نے ۵۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ۶۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہو اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اِس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۲ ہزار روپیہ نقد موجود ہو- ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اِس کا ممبر ہو سکتا ہو- اور نئے پراسپکٹس اردو و انگریزی منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم- اے نو لکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں*

سی- بی- ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح- خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا کارخانۂ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہو- قیمت رکشا لعہ سے عہ کرونول لعہ*

مزید دریافت کے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں*

پادری ای- ایم- ویری صاحب- ڈی- ڈی ایڈیٹر و منیجر نورافشاں کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واٹکی پرنٹر چھپا*